رجسٹرڈ ایل نمبر ۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے۔

جلد ۴۰ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہی | ۱۷ مئی ۱۹۱۲ء | نمبر ۲۰

سکولوں کی کتابیں

اُردو

اُردو کی پہلی کتاب ۱ر

اُردو کی دوسری کتاب ۲ر

اُردو کی تیسری کتاب ۳ر

اُردو کی چوتھی کتاب ۴ر

رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲ر

رومن اُردو کی دوسری کتاب ۳ر

رومن اُردو کا قاعدہ ککنگ صاحب کا ۶ر

فارسی اُردو کا قاعدہ ۶ پائی و ۱ر +

سی بی ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام وکھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح :۔ خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ ۵ر اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ ۳ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا گرونول وکیرم وغیرہ ودیگر سامان مثل الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہی قیمت رکشا لعہ سے ماعہ گرونول لعہ +

مزید دریافت حال کے لئے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط وکتابت کریں +

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک .... عہ

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک پیشگی .... عا/ر

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد .... ہے

غیر ممالک سے معہ محصولڈاک .... ہے

قیمت ہر حالت میں پیشگی لی جائیگی +

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	ے	مر	عے
چوتھائی کالم	ۂ	عے	للعہ ۱۲
نصف کالم	عے	للعہ ۱۲	معہ ۲۵
پورا کالم	للعہ ۱۴	معہ ۲۵	للعہ ۴۰
پورا صفحہ	للعہ	صہ	مار

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

نئی کتابیں فارسی اُردو

صحت } نہائیت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہئے۔ قیمت ۴ر +

حلِ مشکلات } پروفیسر جمیس صاحب۔ آر حصہ اوّل۔ ۶ر +

تحقیقِ بائبل } مصنفہ مرقس داوز صاحب۔ ۴ر +

طالبانِ حق } کپتن فیبر صاحب ڈی۔ ڈی۔ ۹ر +

رہنمائے تعلیم۔ ۴ر +

ویدک شائستگی۔ رومن اُردو۔

سوال وجواب

فارسی اردو	قیمت	.. .. ۲ پائی +
رومن اردو - -	قیمت	- - ۲ پائی +
گورمکھی .. .. -	قیمت	- .. ۲ پائی +
بچّوں کی پرورش .. -	قیمت	- .. ار +
تواریخ بائبل	قیمت	- - عہ ر +
حیاتِ مسیح .. .. -	قیمت	.. .. ۱۲ر +
مسیح کا نمونہ - - -	قیمت	- .. ۸ر +
سبد و غزلیں اُردو	قیمت	- - ار +
گورمکھی - - - ..	قیمت	- .. ار +

مس لوئیس مارسٹن صاحبہ کی تصنیفات

کوئی گھر ان سے خالی نہیں ہونا چاہئے کیونکہ ان کے مطالعہ سے ہر گھر کے لئے امداد مل سکتی ہے۔

۱۔ رامپال سنگھ رومن اُردو ۸ر +
۲۔ تلاشِ حق اُردو و رومن اُردو ۲ر ۲ر +
۳۔ دولتِ لازوال اُردو ۳ر ۸ر۔ رومن اُردو ۸ر +
۴۔ عزّت بے مثال اُردو ۳ر ۵ر۔ رومن اُردو ۸ر +
۵۔ اصلاحِ اخلاق ۴ر +
۶۔ ہند کی افلاس کا انسداد ار +
۷۔ بچّوں کی پرورش ار +
۸۔ شادی کی بابت خیالات ار +
۹۔ سچّی اور جھوٹی خیرات ۳ پائی +
۱۰۔ صفائی کی ضرورت ۳ پائی +

دیگر کُتب

۱۔ اسلام میں مسیح ۱۰ر +
۲۔ ینابیع القرآن ۳ر +
۳۔ بائبل یا قرآن ۱۰ر +
۴۔ سیرِ ہند معہ تصویرات اُردو صہر +
۵۔ وشنو کے دس اوتار ۲ر +
۶۔ آواگون یا آئندہ زندگی ۲ر +
۷۔ ردِّ تناسخ ۴ر +

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم وبری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں



نور افشان

لودیانہ - جمعہ - ۱۷ مئی سنہ ۱۹۱۲ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

راجدھانی دہلی کے نئے شہر میں دو باغات سرکاری ہونگے - تین یورپین ماہر اس پر بھی مقرر کئے جاوینگے۔

خوست کے قلعہ ماتن میں علاوہ گورنر شاہ خاصی کے پانچسو افغانی سپاہی بند ہیں - ان کی حالت نازک ہے۔

جنگلات ڈیرہ دون میں دایسرے کی پارٹی نے تین شیر شکار کئے اور ایک چیتا اور گیس بارہ سنگا بھی۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے نے درجہ اول دودم کی اور بہت سی گاڑیوں میں برقی پنکھوں کی منظوری دی ہے۔

خوست کے لشکر منگال نے خان خیل کی چوکی بھی سر کر لی ہے - افغانی کرنل فرار ہوگیا ہے۔

امیر صاحب نے نعمان و ننگرہار کے ملکوں کو حکم دیا ہے کہ مہم کے لئے رسدات و باربرداری جمع کریں۔

کلکتہ کے عجائب خانہ میں بہت بڑی چوری ہوئی - ڈیڑھ ہزار کی نقدی وغیرہ لے گئے - پتہ ندارد۔

الہ آباد میں ایف ہارڈی نام ایک ساڑھے تیرہ سالہ طالب علم بندوق کا شکار ہوا - افسوس کمال۔

فاختہ کا نشانہ کرنا تھا - ساتھی کی بندوق دہری تھی لیکن معلوم نہ تھا کہ اس میں گولی بھری تھی۔

ہارڈی نے بے خبری سے گھوڑا دبا دیا - گولی سینہ میں لگی - ملٹری اعزاز سے جنازہ دفن کیا گیا۔

متوفی روڈکا والنٹیر کے کیڈٹ کور کا ممبر تھا - والدین فیض آباد میں تھے - اس پر سخت رنج طاری تھا۔

جنگ ٹریپولی کی تازہ خبر دماسے ہے کہ اطالین نے سیدہ ناکہ بھی فتح کر لیا ہے ۱۴ مئی کو۔

اس لڑائی میں ترکوں کے تین سو قتل ہوئے - وہ منتشر کئے گئے - لیکن اطالین کا نقصان قلیل تھا۔

نہر موار دونلز کی ایک اور سرنگ پھٹنے کے حادثہ کی خبر قسطنطنیہ سے موصول ہوئی ۱۰ مئی سنہ ۱۹۱۲ء

ایک کشتی پانی پر تیرنے والے بویا کا معائنہ کرتی تھی - جبکہ ایک آبدوز سرنگ سے چھو گئی تھی۔

سرنگ کے پھٹنے سے کشتی کے پرخچے اڑ گئے - چالا افسر بارہ سپاہی اور تمام ملاح غرق ہو گئے۔

اس حادثہ پر سنسنی چھاگئی - تباہ شدہ گاؤں کے پسماندگان کے لئے چندے کھولے گئے ہیں۔

اسی طرح دہانہ خلیج سمرنا پر گساس نامی ایک جہاز تباہ ہوا جیسا کہ پیشتر ذکر ہے۔

والئی سمرنا نے خبر دی کہ اس حادثہ کا باعث جہاز چلانے والوں کی غلطی اور بے پروائی تھی۔

ایرانی ریلوے کے نئے براہ سیکلان راستہ معلوم کیا گیا - کراچی سے گوادر تک صاف و آسان ہوگا۔

گورنر خوست کے پاس بارود اور سامان بہت ہے - وہ اپنے مددگاروں میں تقسیم کر رہا ہے۔

اُدھر جدران و جاگی لشکر بھی منگال سے آملے ہیں - اور خوف ہے طوزی فرقہ بھی آمادہ سرکشی نہ ہو۔

نارتھ ویسٹرن ریلوے کی فوج والنٹیر کے قبائین کئے گئے ہیں - دسجائے ایک کے) صدر مقام کراچی ہوگا۔

الہ آباد میں بھی سررشتہ آبرسانی زیادہ بڑھائینگے فی الحال روپیہ خرچ ۵ ۲ لاکھ گیلن آب ہے۔

آئیندہ ۵۴ لاکھ گیلن پانی الہ آباد کے لئے بہم پہونچا ئینگے تب زیادہ عرصے تک نلکے جاری رہینگے۔

لکھنؤ میں گنیش کرسٹکار نام ایک سادھو پکڑا گیا - قبریں کھود کر مردے نکالتا تھا - وہ اقبالی ہے۔

بنگلور کے ایک ستر سالہ ملازم ڈاک کو جرم چوری خطوط ۷ سال قید سخت کی سزا ہوئی۔

اطالین نے روڈز کے والی اور بہت سے ترک گرفتار کر لئے ہیں - وہ کشتیوں پر جنگی اقرار نہ ہونے کو تھے۔

ایران کی سرسیر ریلوے کی تجویز پسند کی گئی قدیم - برٹش وروسی سرمایہ ہوگا۔

تینوں ملکوں کے ساہوکاروں نے سات سات لاکھ روپیہ ابتدائی کاموں کے لئے دیا ہے - تاخیر نہیں کرینگے۔

اخبار کی بہار

علی گڈہ میں بابو کشوری لعل وکیل نے ایک دہرم سالہ بنوایا ہے جس کو مسٹر میرس کلکٹر نے کھولا - اور اس کا نام میرس دہرم سالہ رکھا گیا۔

پنجاب پولیس کے اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ مسٹر ٹامزنے ایک بڑے مشہور ڈاکو اور خونی بدنام نادر خاں ولد حلیمہ اخجوا کو نہایت دلیری ہوشیاری سے جہلم میں پکڑا - اُن کو خبر ملی تھی کہ وہ ایک خاص مکان پر ایک روز آئے گا - اور انہوں نے اپنے ساتھ ایک ہیڈ کنسٹبل اور تین پولیس مین لیکر اس کا انتظار کیا - اور اس کو ایسا پکڑا کہ اس کو کچھ بھی نہ ہوا - اور نہ اس نے کچھ بندوق وغیرہ چلانے پائی - پکڑنے کے بعد معلوم ہوا کہ اس کے پاس ایک تلوار اور چھ گولی کا طمنچہ نکلا اس خونی نے پانچ یا چھ خون کئے - اور عرصے سے بھاگا ہوا تھا -

دمشق میں ایک بڑی آتشزدگی واقعہ ہوئی - جس نے بازار کے مکانات کو تباہ کر دیا - نقصان کا اندازہ بیس لاکھ ترکی پونڈ لگایا جاتا ہے -

فرانس ہسپانیہ دونوں مراکش میں اپنی فوجوں کو بہت مدد بھیج رہے ہیں - کیونکہ وہاں کے لوگوں میں بلا کا جوش پیدا ہو رہا ہے -

اخبار طان اپنی تازہ اشاعت میں رقمطراز ہے - کہ ترک جنگ کے زیادہ رہنے سے بہت خوش ہیں - خاصکر جبکہ انہوں نے خارج سے جنگی وفاتر اور اسلحہ جنگ کی بہت سی تعداد طرابلس میں پہونچادی ہے - اور ان کے بہت سے فوجی افسر چھپ کر میدان جنگ میں پہونچگئے ہیں -

اخبار طان مظہر ہے کہ ہرچند اطالیوں کا بیڑہ زبردست اور قوی ہے مگر انہیں یقین ہو گیا ہے کہ مجاہدین کے لئے جواہر سے اسلحہ سامان خورو نوش آتا - اسے نہ وہ خشکی سے روک سکتے ہیں - نہ سمندر سے - طرابلس کا طول طویل ساحل اور اس کی وسعت ہے اکثر اطالیوں کا خیال ہے کہ آخری فیصلہ کے لئے خود ٹرکی پر حملہ کیا جاوے -

کلکتہ میں ایسے کتے جن کو مجرمین کا پتہ لگانے کا کام سکھلایا گیا ہے رکھے گئے ہیں - اور ان کی کارگذاریوں میں بڑی کامیابی ہوئی -

بمبئی میں اپولو بندر پر تجویز ہے کہ ایک پھاٹک تاج کے نمونہ کا بنایا جاوے - جس میں آٹھ لاکھ روپیہ صرف ہو - ایک پھاٹک کی تعمیر پر کثیر روپیہ کے صرف کی بابت بمبئی میں اختلاف ہے - ایک فریق کہتا ہے کہ چھوٹا سا تاج محض ہوٹلوں کے درمیان بے موقع ہوگا - روپیہ کسی اچھے کام میں لگایا جائے - اور عمارت صرف اسی قدر تعمیر کرائی جاوے جو عارضی ضروریات کے لئے کافی ہو -

جو ماہران فن عمارت انگلستان سے دہلی آتے ہیں انہوں نے اس عرصے میں جے پور دا گرہ کا معائنہ کیا - عارضی عمارات کے متعلق کہا جاتا ہے کہ قابل اطمینان ترقی ہو رہی ہے - اور اُمید کی جاتی ہے کہ آخر ماہ مئی تک قریب دس ہزار کے مزدور دہلی میں کام پر لگائے جاوینگے -

دہلی کا نامہ نگار اخبار پنجابی لکھتا ہے کہ حال میں سورج گرہن کے موقع پر بدانتظامی تھی رپورٹ کی گئی ہے کہ بہت لوگ کچل گئے اور جس میں تین آدمی ہلاک ہو گئے -

ولایت سے منظوری آگئی ہے کہ اپر گنگا نہر کا مستقل ہیڈورک ۲ کروڑ ۸ ۵ لاکھ ۹۹ ہم کے خرچ سے ہردوار میں بنایا جاوے - اس نہر کے بننے سے ۲ لاکھ ۵ ہم ہزار ۹ ہم ۹ روپیہ سالانہ کی آمدنی سرکار کو ہوگی یعنی سو پر ۷ء ۹ فیصدی -

ماہران تعمیرات نے دہلی سے پانچ پانچ میل تک چاروں طرف کی زمینوں کو بغور دیکھا ہے جس جگہ پر دربار ہوا اس زمین کو وہ مرطوب خیال نہیں کرتے -

برہما کے مقام ٹنگیا میں آندہی کے طوفان سے کسی مکان کی چھت سالم نہ رہی - ہزار ہا درخت گر گئے -

ہندوستان کے ہر دس ہزار آدمیوں میں ۹۵ مرد اور دس عورتیں انگریزی خواں ہیں - سب سے زیادہ انگریزی خواں احاطہ بمبئی میں ہیں - سب سے کم صوبجات متحدہ ہیں مدراس میں قسلی تک انگریزی بولتے ہیں - مگر وہ انگریزی خواندہ درج نہیں کئے گئے -

نارتھ ویسٹرن ریلوے میں دہلی اور پشاور کے درمیان - ہندوستانی مسافروں کے لئے کھانے کی گاڑی لگائی جاوے گی - اور خانیوال - سماسٹہ - رڑی کے اسٹیشنوں پر ہندوستانی ریفرشمنٹ روم ہندو مسلمانوں کے لئے بنائے جاوینگے -

مسٹر سٹیڈ کے جنازہ کی نماز ویسٹ منسٹر کے گرجا میں پڑھی گئی - ڈاکٹر کلیفرڈ نے وعظ کیا - ملکہ الگزینڈرا جنرل بوتھ مہاراجہ بڑودہ اور دنیا کے ہر حصے کے لوگوں کے پیام ہائے سنائے گئے - لارڈ اش - لارڈ ہالڈین - لارڈ مٹو اور ارل گرے - مسٹر لائیڈ جارج - ڈاکٹر میکنامارا بھی شریک نماز تھے -

ہمعصر سول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۹ مئی ۱۹۱۲ء مخبر ہے کہ بنارس میں مفت پرائمری تعلیم دینے کے لئے ایک سسائٹی منعقد ہوئی ہے - جس نے دس نائٹ سکول یعنی رات کے مدرسے شہر کے باشندوں کے فائدے کیلئے کھولدیئے ہیں جو شہر کے مختلف حصوں میں کھولے گئے ہیں - اگر ایسا ہی تمام شہروں میں عمل کیا جاوے - تو یقین ہے کہ بہت سے کاروباری لوگ جو علم سے بالکل بے بہرہ ہیں - قدرے نوشت وخواند سے واقف ہو کر بے علمی کی جہالت سے بچ سکتے ہیں -

---

اڈیٹوریل نوٹس

چشمۂ زندگی

نمبر ۱۶

کیا ہی مبارک بات ہوتی اگر مسیحی کلیسیا میں صرف سچے اور چشمۂ زندگی سے فیضیاب لوگ شامل ہوتے۔ مگر حالت شروع ہی سے دو قسم کے لوگوں کے سبب سے دو قسم کی رہی ہے۔ اول سچے مسیحیوں کی شاندار زندگی کے عجیب و غریب نظارے مسیحی کلیسیا کی عظمت کو دوبالا کرتے رہتے ہیں۔ دوئم نامی مسیحیوں کی ناگفتہ بہ زندگی اور گری ہوئی حرکتوں کے غمناک حادثے بدنامی اور بے حرمتی سے کلیسیا کو نقصان پہونچانے کا باعث ٹھہرتے ہیں۔ اور یہ حالت قیامت تک ایسی ہی رہے گی کیونکہ خدا نے ہونے دیا ہے کہ اچھے دانے اور کڑوے دانے دونوں اکٹھے بڑھیں اور فصل کاٹنے کے وقت دونوں کے علیحدہ علیحدہ حشر ہوں۔ پر حقیقت میں ہمارے خداوند کا قول سچا ٹھہرتا ہے۔ کہ درخت اپنے پھلوں سے پہچانا جاتا ہے جھوٹے اور سچے مسیحی کلیسیا کی پہچان میں آ جاتے ہیں اور کلیسیائی انتظام میں کسی درجہ تک ان کی چھان بین ہو جاتی ہے اور آخر کو کلیسیا سچے مسیحیوں ہی کی ممتاز ہوگی۔ اور وہ زندگی کا چشمہ اپنی اصلی رونق پر پہونچے گا جس کی بزرگی اور شان ابدی اور لازوال زمانوں سے زمانوں تک ہمیشہ تاباں و درخشاں رہے گی۔ اور گناہ کی دنیا نیست و نابود ہو جاوے گی ؂

چال چلن مذہب کو تصدیق کرتی ہے

عنوان بالا کا مضمون ایک انگریزی اخبار میں نہایت دلچسپ دیکھ کر ناظرین نورافشاں کے فائدے کے لئے ترجمہ کر لیا گیا ہے۔ وہو ہذا۔

"اظہر من الشمس ہے کہ جہاں سچا مذہب ہوگا وہاں اپنے معتقدوں کے چال چلن میں ضرور ظاہر ہوگا۔ ہر ایک مذہبی فرقہ اسبات کا طالب ہے کہ اس کے معتقد اس کی تعلیم کے مطابق عمل کرنے والے ہوں اور اپنے اقوال و اعمال کو اس کی تعلیم کے مطابق بناویں۔ اور جو کسی مذہب میں اس کی تعلیمات کے مطابق عمل اپنی زندگی میں ظاہر نہیں کرتا وہ اس کا پیرو نہیں سمجھا جاتا۔ اور اگر کتنا ہی ظاہرہ طور پر کسی مذہب کا پیرو ہونے کا دعوے کرے پر اگر وہ اس کے مطابق زندگی بسر نہ کرے گا تو وہ اس کا معتقد نہ سمجھا جاویگا اور دوسرے لوگ صاف طور سے فتوے لگانے کو تیار ہو جاتے ہیں کہ وہ شخص اپنے مذہب کا عامل نہیں ہے۔ کیونکہ اس کی چال وچلن اس کے برخلاف ہے۔ ہر ایک مذہب کے پیرووں میں یہ بات یکساں قابل تسلیم ہے۔ یہی حالت مسیحی دین کی خصوصیت کے ساتھ ہے۔ کلیسیا کے تمام شرکا سے یہی امید کی جاتی ہے۔ کہ وہ خداوند یسوع مسیح کی تعلیم کے مطابق اپنی چال وچلن کو بناویں اور اگر وہ اس کے کلام کے مطابق زندگی بسر نہ کریں تو وہ کسی طرح سے عیسائی کہلانے کے لائق نہیں ہیں اور وہ جو مسیحی ہونے کا دعوے کرتا ہے ضرور ہے کہ وہ اپنی چال چلن کو بھی ہر روزہ زندگی میں خداوند یسوع مسیح کے نمونے کے مطابق بناوے ورنہ تمام مذاہب کے حق میں ٹھیک ہے وہ دین حق تو اس کی بات سے جانا جاویگا اور خدا بھی یہ ہی انسان سے طلب کرتا ہے کہ وہ خدا کی مرضی کو جانے اور اس کے مطابق عمل کرے وہ جو کہتا ہے کہ "اے خداوند اے خداوند" چاہئے کہ وہ اس خداوند کے تمام حکموں پر چلے۔ خداوند یسوع مسیح نے صاف فرمایا ہے کہ نہ ہر ایک جو مجھے خداوند خداوند کہتا ہے نجات پاویگا مگر وہی جو آسمانی باپ کی مرضی پر چلتا ہے۔ اس کی حقیقت ہمارے خداوند کے اس مشہور قول کے مطابق ہو کہ درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ خداوند یسوع مسیح اپنی اس تمثیل میں انسانی زندگی کے نیک و بد فعلوں کی شناخت کا نشان چال چلن کے اعمال و افعال ٹھہراتے ہیں اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور برا درخت برا پھل لاتا ہے مطلب ہے نیک آدمی اچھا چال وچلن دکھلاتا ہے اور برا آدمی بری چال وچلن ظاہر کرتا ہے۔ اس کی زیادہ تشریح اسنے اس فقرے سے کہ کانٹوں سے انگور اور اونٹ کٹاروں سے انجیر نہیں توڑتے خوبی کر دی جسکا مطلب ہے کہ برے دل والے شخص سے نیک چال چلن ظاہر نہیں ہو سکتی اور نہ نیک دل سے بری چال چلن ظاہر ہو سکتی ہے۔ کیونکہ جو کچھ دل میں بھرا ہے وہی باہر آویگا غرضیکہ ایک مسیحی کی نیک چال چلن دین عیسوی کو ظاہر کرے گی اور سچا مسیحی خدا کی مرضی کے مطابق خدا کا فرزند ہو کر زندگی بسر کریگا۔ اور اس کی چال چلن اس کو صاف طور سے سچا مسیحی دکھلائیگی اور دنیا جانیگی کہ وہ مسیح کا پیرو ہے۔"

اظہر من الشمس ہے کہ جو کوئی شخص ایک مذہب کا پابند ہوتا ہے۔ وہ بموجب اس کے اصولوں کے اس پر کاربند ہونے کا ضروری فرض رکھتا ہے۔ مگر ہمارے احمدی بھائی اگرچہ برائے نام محمدی کہلاتے ہیں۔ مگر وہ بہت سی اصولی باتوں میں ایسے مختلف ہیں کہ جس کی وجہ سے اہل اسلام کے علمانے ان کو علانیہ طور سے کافر ہونے کا فتوے بھی پہلے ہی سے دے رکھا ہے۔ مگر تاہم یہ فرقہ آپ تک بڑھ رہا ہے لائق و فائق مولوی ثناءاللہ صاحب جنہوں نے خاص طور سے اپنے اخبارات کے کالم اس فرقہ کی تردید کے لئے ہوئے ہیں۔ بڑی خوبی کے ساتھ اس کی تردید کرنے کی نسبت کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کرتے جس قدر

احمدی مشن اپنی عظمت کو بڑھانے کی سعی و کوشش کرتی ہے اسی قدر مولوی صاحب اس کوشش کی طرح اندر ہی اندر بودہ کرتے جاتے ہیں اور ان کی احمدیوں سے بھی ہی رہتی ہے۔ جو کچھ احمدی پریس سے گاہ بگاہ نکلتا ہے مولوی صاحب نوٹس لے کر اس کو بخوبی تردید کرتے ہیں۔ فی الحال "بنگال کی دلجوئی" نام ایک رسالہ بڑے زور شور سے نکلا ہے۔ جو منسوخی تقسیم بنگال کو مرزا صاحب مرحوم کی ایک پیشینگوئی ثابت کرنے کے لئے لکھا گیا تھا اس کی نسبت مولوی صاحب نے اپنے اخبار اہلحدیث مطبوعہ ۲۳ فروری ۱۹۱۳ء میں ایک عجیب عنوان یعنی "تقسیم بنگال کا نسخ اور قادیانی مشن کا مسخ" دیکر اس پیشینگوئی کی خوب قلعی کھولی ہے۔ اس پیشینگوئی کی تکمیل میں مرزا صاحب کی اپنی قلم سے لکھا ہوا ایک مضمون مورخہ ماہ ستمبر ۱۹۰۵ء کا ریویو آف ریلیجنز میں دکھلایا گیا ہے۔ اور دعوے کیا گیا ہے کہ یہ پیشینگوئی صاحب کے استعفاء پر پوری ہوگئی تھی۔ لیکن احمدی شاید جواب مرزا صاحب کے بعد اس کی مشن کو چلا رہے ہیں۔ اب تقسیم بنگال کی منسوخی پر بنگال کی دلجوئی بتاکر دوبارہ اس پیشینگوئی پر نازاں ہیں جو ایک عجیب در عجیب بات معلوم ہوتی ہے۔ ہم مولوی صاحب کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ اور احمدی مشن کے رہبروں سے کہتے ہیں کہ وہ اپنی گذشتہ تحریرات پر تو نظر ڈال لیا کریں۔ وہ کیوں ناحق شرمندگی اٹھانے کا موجب ہونے دیتے ہیں۔

ہمدردی ایک انسان کا وصف ہے انسان کو نہ صرف انسان کے ساتھ ہمدرد ہونا چاہئے بلکہ اس کی ہمدردی کا احاطہ اس قدر وسیع ہونا چاہئے کہ وہ ہر ایک جاندار کے ساتھ ہمدرد ہو۔ مگر اکثر ایسے انسان دنیا میں موجود ہیں جو ہمدردی کے عوض بیدردی کرتے ہیں انسانوں پر بھی اور زیادہ بڑھکر جانوروں پر تو پرلے درجے کی بیدردی کرتے ہیں۔ اس کی نسبت ہمعصر کوکب ہند مطبوعہ ۶ مارچ ۱۹۱۳ء میں نوبل کا نوٹ درج ہوا ہے کہ عرصہ کچھ دن کا ہوا کہ ایک جلسہ لکھنؤ کی برادری میں فراہم ہوا تاکہ ایک مجلس قائم ہووے جس کا کام یہ ہووے کہ جانوروں کے اوپر بے رحمی کو روکنے کی کوشش کرے۔ ایسی جماعتیں دیگر بڑے بڑے شہروں میں قائم ہیں اور بہت کچھ کام کرتی ہیں نہ کہ صرف ہندوستان میں۔ بلکہ دور ملکوں میں بھی بہت سے بے وقوف پائے جاتے ہیں۔ جو جانوروں کے اوپر بہت ہی بے رحمی کرتے ہیں۔ بعض بعض ملکوں میں جانوروں کی بہت ہی قدر کی جاتی ہے۔ ہندوستان میں بہت سے لوگ ایسے پائے جاتے ہیں جو اپنے جانوروں کے ساتھ اچھا سلوک کرتے ہیں۔ مثلاً کسان اور دیہات کے لوگ جو خود جانوروں کے مالک ہیں۔ اکثر بڑے شہروں میں اس امر پر بڑی غفلت ہے۔ بار بار دیکھنے میں آیا ہے کہ زخمی اور لنگ کرتے ہوئے گھوڑے کرائے کی گاڑیوں اور یکوں میں جوتے جاتے ہیں سرکاری ملازم ہمیشہ کوشش کرتے ہیں کہ ایسے گھوڑے اور بیل وغیرہ کام میں نہ لائے جاویں پر جب تک عام لوگ اس کام پر مستفید نہ ہوویں۔ حالت میں کچھ تبدیلی نہ ہوگی اگر وہ سب جو کرائے کی سواری کرتے ہیں اسبات کا قصد کریں کہ وہ ایسی سواری پر نہ چڑھینگے جس میں زخمی یا لنگ کرتا ہوا جانور جتا ہے تو بہت جلد جانوروں پر بیرحمی کا کام بند ہو جاویگا۔ ایک اور بات بھی غور طلب ہے کہ یکے والے بڑی بے رحمی کے ساتھ چھوٹے ٹٹوؤں کو پیٹتے ہیں۔ مگر وہ جو سوار ہیں چاہیں تو ہانکنے والوں کو روک سکتے ہیں۔ اور اس طرح سے بہت سے گھوڑوں کو تکلیف سے بچا سکتے ہیں۔ خدا نے انسانوں کو سب سے اعلیٰ درجہ دیا ہے اور اس نے اسکو جانوروں کے اوپر حکومت بخشی ہے۔ پر جس طور پر ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا مالک ہم پر مہربان ہو ہم کو بھی ان پر مہربان ہونا چاہئے۔"

ہمعصر کا قول بالکل درست ہے جو جو ظلم ان بے زبان جانوروں پر اکثر بے رحم لوگ کرتے ہیں وہ بہت بیدردی کے کام ہیں۔ ضرور ہے کہ اسکا انسداد ہو اور سوسائٹیاں قایم ہو کر اس کی نگرانی کریں۔ اور ایسا کرنیوالوں کو سزا دلوا کر اس کو روکیں۔

ریویو

اِزَالَۃُ الاِفتَرَا:- اس نام کا ایک رسالہ جو الجواب رد افترا ہمارے مہربان پادری ٹامس ہاول صاحب شبیر پاسٹر کلیسیا چرچ آف انگلینڈ لاہور کی تصنیف ہے۔ لائق و فائق مصنف نے احمدی صاحبان کے ناحق کے ایک اعتراض کے جواب میں رفع الافترا نامے ایک رسالہ لکھا تھا جسکا ریویو نور افشاں میں لکھا گیا تھا اور اسکے جواب میں احمدی صاحب خواجہ کمال الدین کی طرف سے رد افترا نامے جواب لکھا گیا تھا۔ اب اسکے جواب میں یہ رسالہ بطور جواب الجواب لکھا گیا ہے۔ ہمارے خیال میں یہ رسالہ ایک اعلیٰ قسم کا جوابی رسالہ ہے۔ جو احمدی صاحبان کے خاص غور کے لائق ہے۔ پادری صاحب نے الزامی پہلو بالکل نہیں لیا بلکہ غیر زبانوں کے لفظ کو جس پر اس مباحثہ کا دارومدار تھا سب قدیم علمی کتابوں سے ثابت کیا ہے کہ اصل نقد کیا ہے اور احمدی صاحبان کا افترا کیا ہے۔ ایسا مدلل رسالہ لکھنا یہ پادری صاحب ہی کا کام تھا ہر ایک مسیحی کے پاس یہ رسالہ موجود ہونا چاہئے اسکی قیمت صرف ۲ ہے جو مصنف سے ملسکتا ہے۔ ایک بڑا لمبا چوڑا ریویو اس پر لکھا جا سکتا ہے مگر فرصت اور جگہ نہ ہونیکے سبب سے چند سطروں پر ہی اکتفا کیا گیا۔

ہم کو افسوس ہے کہ ہمارے شہر کے دو معزز رئیس صاحبان اس دار فانی سے رحلت فرما گئے ہیں اول میاں غلام رسول صاحب دویم مولوی محمد حسن صاحب یہ ہر دو صاحبان م میونسپل کمشنر بھی تھے اور مولوی صاحب آنریری مجسٹریٹ کے عہدے پر بھی دیر سے ممتاز تھے اور شہر میں بڑے مشہور معروف اور نامی گرامی اور متمول تھے ہم ان کے پسماندگان کیلئے خدا سے صبر و تسلی دیئے جانیکی دعا کرتے ہیں۔

اقتباس

فرقہ بندیاں

ایک دفعہ انگلستان میں بائبل سوسائٹی کے ایک بڑے جلسے میں جبکہ ہر ایک فرقے کے لوگ جمع ہو رہے تھے ایک رومن کیتھلک پریسٹ کھڑا ہو کر کہنے لگا کہ آپ کہتے ہو کہ ہم سے بائبل لے لو اور ہمارے ساتھ مل جاؤ۔ لیکن تمہارے درمیان تو بہت سے فرقے ہیں کوئی اسکوٹلین ہے کوئی میتھوڈسٹ ہے۔ کوئی بیپٹسٹ ہے۔ کوئی کویکرس ہے اور کوئی شیکرس ہے وغیرہ وغیرہ۔ اور سب سچا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ ہم کس میں شامل ہو جاویں؟"۔ ایک ایرش مین نے اسی وقت کھڑے ہو کر کہا کہ اگر یہ صاحب کسی فرقہ میں نہیں سے شامل ہو جاویگا تو وہ اس فرقہ کی نسبت جس میں کہ وہ اب ہے زیادہ بہتر بنجاوے گا۔

ای۔ سی۔

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو بزبان انگریزی اور رومن اردو میں الہ آباد سے شائع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیا اور ملکی خبریں کرسچن ایڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شائع ہوتے ہیں۔

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲؍ سے یکر دو روپیہ تک ہے۔ نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور حسوا یو۔ پی سے طلب کر سکتے ہیں۔

مفید کہانی

چھوٹی لڑکی

گزشتہ سے پیوستہ۔

چھوٹی لڑکی نے کہا "اگر تم کیونکر اپنے وفادار کاپے کو مار سکوگے۔ شاید وہ اچھا ہو جائے۔"

گڈریے نے کہا "صاحبزادی اگر اس کو اچھا ہونا ہوتا تو کچھ آثار نمایاں ہوتے وہ تو روز بروز بدتر ہوتا جاتا ہے۔ اس کا پاؤں سوج گیا ہے اور نہ وہ کچھ کھاتا ہے۔ صرف پانی پی لیتا ہے"۔

بعد یوں گفتگو کرنے کے پادری صاحب اور چھوٹی لڑکی گھر کی طرف روانہ ہوئے۔ راہ میں جاتے ہوئے پادری صاحب کہنے لگے کہ یہ دیہاتی نہی تو دعا کرنا جانتے ہی نہیں تو وہ جانوروں کی دوا کیا کرینگے۔ شاید پتھر سے کتے کے پاؤں میں سخت چوٹ لگ گئی ہو گی یہ ٹوٹا نہ ہوگا یہ سنکر فوراً لڑکی نے کہا کہ پادری صاحب اوگر کی جھونپڑی سامنے ہے آئے چلئے اور دیکھئے تو سہی۔ غرض پادری صاحب اور چھوٹی لڑکی اوگر کی جھونپڑی پاس آئے تو دروازہ بند تھا پر وہ لڑکی اپنے گھوڑے پر سے اتری اور دروازہ کے پاس گئی۔ اندر سے کتے کی آہستہ سے بھونکنے کی آواز سنی۔ اب دونوں افسوس کرنے لگے کہ شاید ہمیں کاپ کو اس کی تقدیر پر چھوڑنا ہوگا اسی وقت ایک عورت اس جھونپڑی سے نکل آئی اور بولی کہ میرے چھوٹے لڑکے کو معلوم ہے کہ چابی کہاں ہے۔ وہ دروازہ کھولدیگا۔ پر وہ کتا کسی اجنبی کو اندر نہیں آنے دیتا۔ جوں ہی دروازہ کھلا اور وہ اندر گئے۔ کتے نے غرانا شروع کیا۔ پر وہ لڑکی بے خوف اس کے پاس گئی اور پیاری آواز سے بولی "بے چارہ کاپ" اتنا اس کا کہنا کافی تھا کتے نے درد آلود آنکھوں سے اس کے چہرے پر نظر کی اور کچھ نہ بولا جس وقت چھوٹی لڑکی نے اپنے ہاتھوں سے اسکے سر کو سہلانا اور پیار کرنا شروع کیا تب پادری صاحب نے اس کے پاؤں کو دیکھا اور دریافت کیا کہ پاؤں ٹوٹا نہیں پر بڑی سخت چوٹ آئی ہے اور پاؤں سوج گیا ہے اگر اسکو سینکیں تو اچھا ہو جائیگا۔

باقی آئندہ

ضرورت عیسیٰ نگری چک نمبر ۲۹۱ ضلع لائلپور کے چرچ مشن اینگلو ورنیکولر اپر پرائمری سکول کے لئے ایک تجربہ کار ٹرینڈ جونیئر ورنیکولر سند یافتہ استاد کی ضرورت ہے۔ تنخواہ حسب لیاقت اور تجربہ کے ہوگی درخواستیں معہ سناد ذیل کے پتہ پر آنی چاہئیں۔ حضرت جناب بزرگ پادری گینٹن صاحب علی بخش صاحب سپرنٹنڈنٹ مشنری گوجرہ المشتہر ۔۔۔ جے مارشل ہیڈ ماسٹر مشن سکول عیسیٰ نگری۔

---

۲ **ضرورت**

مندرجہ ذیل عیسائی استادوں کی مشن ہائی سکول فرخ نگر کے لئے ضرورت ہے۔

اوّل۔ ایک گریجوایٹ جو کہ انگریزی اور سائنس سکھلاوے دوم ایک مولوی جو کہ اُردو اور فارسی۔ سوم ایک جو کہ ہندی اور سنسکرت چہارم دو ایف اے یا انٹرنس پاس پانچویں اور آٹھویں جماعتوں کے واسطے۔ ششم دو ورنیکولر مڈل پاس۔ تنخواہ بموجب تجربہ اور لیاقت کے دس روپیہ سے یکر ۱۵۰ ماہوار تک۔

درخواستیں معہ اسناد پاس ڈبلیو ایل ہمفل صاحب منیجر فتحگڈھ یو۔ پی آنی چاہئیں۔

مراسلات

فرزندی

گزشتہ سے پیوستہ

ایک بھید:- اصل میں فرزند ہونے کا حق ایمان لانے والوں کو ملتا ہے۔ یوحنا ۱: ۱۲ اس میں ایک بھید ہے اور وہ بھید یہ ہے کہ ایمان سے ہم مسیح میں خدا کی نظر میں وہی جگہ حاصل کرتے ہیں جو مسیح کی اپنی جگہ ہے جب شاؤل مسیحیوں کو ستا رہا تھا اور اسی غرض سے دمشق کو جا رہا تھا تو مسیح نے اُس سے کہا کہ اے شاؤل اے شاؤل تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ اعمال ۹: ۴۔ شاؤل مسیح کو نہیں ستاتا تھا پر مسیحیوں کو ستاتا تھا لیکن مسیح نے یہاں پر مسیحیوں کو اس لقب سے ملقب کیا۔ اسی لئے کہا کہ تو مجھے کیوں ستاتا ہے؟ مسیح پر ایمان رکھنے والے مسیح کا عین بنجاتے ہیں۔ وجود کے لحاظ سے نہیں وجود میں مسیح اور مسیحی الگ الگ ہیں۔ مگر رشتہ کے لحاظ سے ایمان کے ساتھ ایسی باطنی یگانگی حاصل کرتے ہیں کہ خدا کے ساتھ ہمارا وہی رشتہ ہو جاتا ہے جو اس کا رشتہ ہو۔ اس رشتہ کے سبب سے ہم اسکا عین ہیں جب ہم اُسکا عین بنگئے تو جیسا وہ خدا کا فرزند ہے ہم بھی خدا کے فرزند ہوتے ہیں۔ پیارے بھائی کیا تم مسیح کا عین بنگئے ہو؟

فرزند کے حقوق:- اب ہم تھوڑی دیر کے لئے خدا کے فرزندوں کے حقوق پر غور کریں۔ پولوس رسول لکھتا ہے کہ چونکہ تم بیٹے ہو۔ اس لئے خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دلوں میں بھیجا جو ابا یعنے اے باپ کہہ کر پکارتا ہے۔ پس اب تو غلام نہیں بلکہ بیٹا ہے اور جب بیٹا ہوا تو خدا کے سبب وارث بھی ہوا گلتیوں ۴: ۶، ۷۔ کھوئے ہوئے بیٹے کی تمثیل میں دکھایا گیا کہ بیٹے کو جب ہوش آیا تو اُس نے ارادہ کیا کہ میں اپنے باپ سے درخواست کرونگا کہ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کرے مگر گھر پہونچنے پر وہ مزدوروں جیسا تو نہیں بلکہ بیٹا قرار دیا گیا۔ اسی طرح خدا ہم کو غلام نہیں بناتا بلکہ بیٹا۔

پولوس رومیوں کو لکھتا ہے کہ اس لئے کہ جتنے خدا کی روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خدا کے بیٹے ہیں کیونکہ تم کو غلامی کی روح نہیں ملی جس سے پھر ڈر پیدا ہو۔ بلکہ لیپالک ہونے کی روح ملی ہے جس سے ہم ابا یعنے اے باپ کہہ کر پکارتے ہیں رومیوں ۸: ۱۴، ۱۵ روح کی ہدایت سے چلنا تو ضروری ہے۔ جو بیٹا فرمانبرداری نہیں کرتا باپ کی ہدایت سے نہیں چلتا وہ بیٹا کہلانے کے لائق نہیں۔ اس لئے روح کی ہدایت سے چلنا تو فرزند کا فرض ہے غلام اور بیٹے میں فرق یہ ہے کہ غلام ڈرتا ہوا خدمت کرتا ہے لیکن بیٹا پیار سے حکم بجا لاتا۔ ایک کی خاصیت ڈر دوسرے کی خاصیت پیار ہے۔ اس لئے ہم کو غلامی کی روح نہیں بلکہ لیپالک ہونے کی روح ملی ہم میں گناہ کی طبیعت ہونے سے اور گناہ کرنے سے ہم اپنی ذات سے بیٹا نہیں رہے اب دوبارہ جب ہم خدا کے فضل سے مسیح میں بیٹا قرار دیئے گئے تو ہم لیپالک ہوئے۔ مگر حقوق میں لیپالک بیٹا ایک ہیں کھویا ہوا بیٹا جب گھر پہونچا تو وہ دعویٰ سے اپنے باپ کا بیٹا نہیں بن سکتا تھا۔ وہ جو پھر بیٹا قرار دیا گیا یہ باپ کی مہربانی سے قرار دیا گیا۔ اُس کا بیٹا بننے کا حق نہیں تھا۔ مگر باپ نے مہربانی سے اس کو بیٹا بننے کا حق عطا کیا۔ اسی طرح لیپالک بذات سے بیٹا ہونے کا حق نہیں رکھتا۔ مگر مہربانی سے بیٹا بنایا جاتا ہے لیکن جب بیٹا قرار دیا گیا تو پھر اسکو بیٹے کا رتبہ اور کل حقوق ملگئے۔ اسی طرح اگرچہ ہم خدا کے لیپالک ہیں تو بھی ہم کو بیٹے کا رتبہ اور پورے حقوق ملگئے ہیں۔ اسلئے خدا نے اپنے بیٹے کا روح ہمارے دلوں میں بھیجا۔ روح القدس یہاں پر بیٹے کا روح کہلاتا ہے کیونکہ وہ ہم میں پوری ابنیت پیدا کرتا ہے۔ ہم کو بیٹے کا ہمشکل رومیوں ۸: ۲۹ بناتا ہے۔ اسی ابنیت کو حاصل کر کے ہم خدا کو ابا کہہ کر پکار سکتے ہیں۔ روح القدس ہم میں بسا ہوا ہے۔ ۱ قرنتھیوں ۳: ۱۶ وہ خاموش نہیں رہتا۔ گلتیوں ۴: ۶ کے مطابق ابا کہکر پکارنے والا روح ہے لیکن رومیوں ۸: ۱۵ آیت کے مطابق لیپالک ہونے کی روح کے ملنے کی وجہ سے ہم ابا یعنے اے باپ کہکر پکارتے ہیں۔ حقیقت میں دونوں بیان میں اختلاف نہیں۔ خدا کو ابا کہکر پکارنے والے تو ہم ہیں لیکن اس پکار کا بانی روح ہے۔ وہ ہمارے اندر اس لفظ کو پیدا کرتا ہے۔ ہم باپ کو باپ کہہ نہیں سکتے۔ جب تک روح القدس ہمارے اندر باپ اور بیٹے کے کھوئے ہوئے رشتہ کو پیدا نہ کرے۔ جب تک وہ خدا کے بیٹے میں ہم پر باپ کو ظاہر نہ کرے جب تک وہ خود ہماری روح کے ساتھ ملکر گواہی نہ دے کہ ہم خدا کے فرزند ہیں (رومیوں ۸: ۱۶) جب روح القدس ہم سے ابا بلاتا ہے تب ہی ہم روح اور سچائی سے پرستش کر سکتے ہیں (یوحنا ۴: ۲۴) پیارے بھائی دیکھو دعا میں ہم اکثر کیسا بڑا گناہ کرتے ہیں جب روح القدس ہم میں خاموش رہتا ہے۔ اور ہم آپ ہی خدا کو اے باپ کہکر پکارتے ہیں ہم کمزور تو ہیں لیکن ہماری کمزوری میں ہماری مدد کرنے کے لئے روح القدس ہم میں بسا ہوا ہے۔ چنانچہ پولوس لکھتا ہے کہ اسی طرح روح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہے۔ کیونکہ جس طور سے ہم کو دعا مانگنی چاہیے وہ نہیں آتی۔ مگر روح خود ایسی آہیں بھر بھر کے ہماری شفاعت کرتا ہے۔ جن کا بیان نہیں ہو سکتا۔ (رومیوں ۸: ۲۶)

باقی آئندہ



دعا کے گیت

سکولوں کی تعلیم خوش الحانی اور گیت کی وجہ سے بہت دیرپا اثر رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ اب عام پبلک اور گورنمنٹ سکولوں میں اخلاقی نظم اور دیگر ضروری مضامین ابیات پند سکھائے اور یاد کرائے جاتے ہیں۔ بیشک یہ طریقہ عمدہ ہے۔ پر اگر اس طریقہ میں مذہب کے قانون اور آداب بھی سکھائے جاویں تو طلباء کی آئندہ زندگی کے لئے اکسیر سے بڑھکر فایدہ مند ہو سکتے ہیں۔ خاصکر نوجوان اور بچے راگ اور گیت سے مانوس ہو کر ان مذہبی اور اخلاقی قوانین کو ازبر کر سکتے ہیں۔ چنانچہ حمد و ثنا کے گیت مجموعی طور پر سب قسم کے سکولوں میں۔ ابتدا کے وقت دعا کے طور پر سکھائے جاتے ہیں۔ اگر دعا کے گیت مذہبی رنگ ڈھنگ سے تیار کئے جاویں۔ اور مشن سکولوں میں مروج کئے جاویں تو اس سے خداوند عیسیٰ مسیح کی تعلیم اور اس کا جلال سب قوموں میں جلدی پھیل سکتے ہیں۔ خاصکر غیر اقوام کے لوگ ان دعائیہ گیتوں کو یاد کرکے رات دن کا شغل بنا لیں گے جس سے انجیل کی بشارت کا کام خوب ترقی پکڑے گا۔ اور گناہ کا اندھیارا جو ہر طرف پھیلا ہوا ہے۔ رفتہ رفتہ بغیر کسی تکلیف کے دور ہو جاوے گا۔ دعائیہ گیت ایسے ہوں جن سے داؤد کے زبور کے موافق اصول نکلتے ہوں اور عام فہم ہوں تاکہ سب قسم کے لوگ اُن کو ذوق شوق سے سیکھ کر خود بخود یاد کر لیویں۔ الغرض دعا کے گیتوں کی ضرورت سب سکولوں میں اور خاص کر مشن سکولوں میں ہے جہاں ہر روز آدھا گھنٹہ اُن کی مشق ہونے سے یہی پاکیزگی کا کرشمہ ازبس تیز ہو کر کام کریگا۔ امید ہے کہ روشنی کے خواہاں اس نکتہ پر غور فرماوینگے۔

راقم میر کریم الدین برق۔

انتقال پرملال

عزیز پنہ لال خلف منشی گگومل صاحب مبشر انجیل متعینہ کلاس والہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

ہائے پنہ لال اس دنیاء دوں سے انتقال
کر گیا افسوس ہے اس کی جدائی پر کمال

منشی گگومل صاحب کا پیارا نازنیں
ماہ جبیں شیریں سخن مرغوب دل نیکو خصال

افسوس ہو نور البصر جس دم ہوا ہے بے خبر
مرگیا ماں باپ کا دولت سرا وار الوبال۔

ہائے پنہ لال کی اس موت سے دل باپ کا
اس قدر ہے مضطرب جس کا ذکر کھنا محال

ہائے یہ نیکو سیر ماں باپ کا لخت جگر
چھپ گیا زیر زمیں افسوس ہے دلیں کمال

لالہ ساں خوں در جگر ہیں بے صبر مادر پدر
فرزند نور العین کی ہجرت سے ہے جینا وبال

ہائے اس مرحوم کے خویش و اقارب بھی سب
بہت ہی بے چین اور دلسوز ہیں خاطر ملال۔

دل نکل جاتا ہے سنکر آہ و نالہ کی صدا
بخشے اُن کو تسلی فضل سے یا ذو الجلال

دیکھو پیاری والدہ مرحوم کی سنے خواب دھندہ
ہے کس قدر دلسوختہ خاطر پریشاں خستہ حال۔

ناگہانی موت سے جاوے گزر جس کا پسر
کیوں نہ ہو اس والدہ کا دل شکستہ پر ملال

ہائے پیارے باپ کے دل کی عزیز ناگہاں
سب خرمی جاتی رہی پیدا ہوا رنج و وبال

تمکین اور فضل اس کی زندگی پر آگیا
اس اچانک موت نور العین سے اگر زوال

اس قدر دلسوز ہے لخت جگر کے ہجر سے
ہیچ ہے اس کی نظر میں سیم و زر و مال و منال

ہائے پنہ لال تھا نو خیز پودا ہونہار
ہے پسند آیا خدا کو بہر خیت لازوال

افسوس ہے تقدیر نے تدبیر کو کرکے خجل
ایک پل میں کر دیا اس چاند کو زیر زوال

نازپرورده پیارا باپ کا ماہ جبیں۔
سو گیا کنج لحد میں بے فکر آسودہ حال۔

کس طرح جل بل کے دل انگر نہ ہو جس باپ کا
جس کا نور العین کر جاوے جہاں سے انتقال

ہائے پنہ لال کے اکثر عزیز و آشنا
بے صبر مغموم ہیں حاصل نہیں ہے تاب وصال

ہائے پنہ لال تیرے ہجر سے ماں باپ کی
تلخ ہو گئی زندگی باقی جو ہے اب چند سال

بھائی گگومل صاحب کو دیکھا حسرتا
رنج و غم لخت جگر نے کر دیا ہے پائمال

چھوڑ کر سب ساز و ساماں چل گیا سوئے عدم
اپنے پیارے باپ کو مایوس کرکے پنہ لال

اڑ گئی ساری خوشی اور آگیا رنج و الم۔
اس موت بے ہنگام سے ماں باپ کے دل ہیں کمال

معصوم دو ہمشیر ہیں مرحوم سے چھوٹی عزیز
سینہ جلجاتا ہے اُن کو دیکھکر مغموم حال

پوچھتے ہیں بار بار اپنے پیارے باپ سے
کہاں فرماتیں پاپا پیارے بھائی پنہ لال

ایسی سینہ سوز درد انگیز حالت دیکھکر
کون ہے سنگین دل جس کو نہ ہو پیدا ملال

یا خداوند امیری ہے دست بستہ آرزو
اپنے بیٹے کے وسیلے فضل کر اُن پر کمال

ہائے اس صدمہ جدائی پر صبر آتا نہیں۔
اسلئے دل کھول کر روتے ہیں اُمحل و وبال

اس علاقہ کے مسیحی خاندان میں جس قدر
سب کے دل میں رنج ہے اس موت پر کہ خیال
دیکھو ہندو مسلماں قصبہ پسرور کے
انگشت حیرت دردہاں افسوس کرتے ہیں کمال
کون ہے مرحوم کے ماں باپ کا زیر فلک۔
دستگیر اس حال میں تیرے سوا یا ذوالجلال
دیکھ کر دلسوز حالت عرض ہے تیرے حضور
اے خدا بخش ان کو تو صبر و شکر کا اشتغال

"یسوع کا باغ"

"میں اپنے باغ میں آیا ہوں"۔ غزل ۵

کلام پاک میں خداوند یسوع مسیح کے بہت سے نام ہیں۔ اُن ناموں میں سے ایک نام یہ بھی ہے کہ وہ باغبان ہے۔ جی اُٹھنے کی صبح مریم مگدلینی اُسے باغبان سمجھ کر پوچھتی ہے۔ ہاں سچ مچ وہ باغبان ہے۔ اس کے ایک باغ ہے۔ جس میں پھول ہیں۔ ہر ایک باغبان اپنے باغ کو پیار کرتا ہے۔ یسوع مسیح جو باغبان ہے اور وہ مسیحی خاندان اور کلیسیا میں جو اُس کے پھول ہیں حاضر ہے۔ آہ وہ اپنے باغ میں آیا ہے۔

یسوع مسیح کیوں اپنے باغ میں آیا ہے۔

(۱) وہ آیا ہے کہ پھولوں کی بڑہتی دیکھے۔ وہ کلیسیا کے شرکاوں کی جسم۔ جان اور روح کی بڑہتی چاہتا ہے۔ خدا کے گھر کے فضل کے پودے سینچے جاویں اور اس کی مقدس ہیکل میں بڑہتی پاویں۔

(۲) وہ آیا ہے کہ اپنے باغ کے پھولوں میں سیر کرے اور ان کی خوبصورتی سے خوش ہووے۔ یسوع کلیسیا کے باغ میں آیا ہے۔ کیا ہم کلیسیا کے شرکا خداوند کی حضوری سے معمور ہوتے ہیں۔

(۳) وہ آیا ہے کہ پھولوں کو اکٹھا کرے اور اپنے گھر کو آراستہ کرے۔ وہ تین طرح سے اکٹھا کرتا ہے۔

(۱) موت کے وسیلے سے اکٹھا کرتا ہے۔ باپ کے گھر میں انہیں لگاتا ہے۔ خداوند نے تاریخ ۲۷ اپریل کو ہماری بزرگ پادری حسین صاحب کی بیم صاحبہ کو اپنے حضور آسمانی مکانوں نے بلایا۔ اے ناظرین صاحب موصوف اور اُن کے خاندان کے لئے جو غم میں ہیں دعا کریں کہ خداوند اپنی پاک روح کے وسیلے سے تسلی بخشے۔ اور ہم یاد رکھیں کہ ایک دن ہم سب وہاں باپ کے حضور ابدی مکانوں میں جاوینگے۔

(ب) دور ملکوں میں مسیح کی محبت کا پیغام سنانے کے لئے اپنے پھولوں میں سے جو کلیسیا میں ہیں لے کر بھیجتا ہے۔ کیا آپ ملک ہند کے لئے اپنے کو سونپتے ہیں؟

(ج) روز عظیم پر یسوع اپنے پھولوں کو اکٹھا کریگا۔ وہ اپنے پھولوں کو جانتا ہے۔ اس دن قوموں میں سے جمع کریگا اور اپنے پاس انہیں لیگا اور وے کبھی نہیں مرجھاینگے۔

آپ کا خادم۔ سوائی رام۔ نصیر آباد۔ راجپوتانہ

خیمہ بیابان میں

گزشتہ سے پیوستہ

یہ رائے گئی ایک لائق علماوں کی ہے۔ اور اس رائے کے رکھنے کی ایک وجہ یہ ہے کہ سموئیل اور سلاطین کی کتابیں صریحاً بڑی مرجع تھیں یہاں سے کہ تواریخ کے مصنفوں نے اپنی اپنی واقفیت حاصل۔ باوجود اس کے اس امر سے انکار نہیں ہو سکتا کہ انہوں نے دوسرے ذریعوں سے بھی اپنی واقفیت یا علم حاصل کیا ہے۔ لہذا ان سموئیل اور سلاطین کی تصنیفات کے تمام ہو جانے کی ایک مدت کے بعد غالباً سو یا دو سو برس کے گزر جانے پر جبکہ حدیثوں کا ذخیرہ کثرت سے اس وقت سے موجود ہوکر ان کے قبضہ و قابو میں تھا تو تواریخ کے لکھنے والے اس سامان کی موجودگی میں اس قابل تھے کہ سموئیل اور پہلے سلاطین پر تفصیل کے ساتھ کتاب لکھ سکیں۔ پس اگر یہ حال تھا اور دونوں تواریخ کی کتابیں اسی حیثیت کی مانی جاویں کہ جو کچھ سلاطین کی کتابوں میں پایا جاتا ہے اُن کی نسبت کچھ زیادہ حالات بیان کرتی ہیں۔ تو پہلی سلاطین کا بیان جس کا ثبوت ہم اوپر پیش کر چکے ہیں وہ اس صورت میں زیادہ مضبوط اور مستحکم ہو جاتا ہے۔ بہ نسبت اس کے کہ ان کا مجرد بیان ہی پایا جاتا۔ مثلاً پہلی سلاطین میں اس امر کا تذکرہ ملتا ہے کہ سلیمان جبعون کو گیا۔ اور وہاں اس نے قربانیاں گذرانیں۔ کیونکہ وہ نہایت اونچی جگہ تھی۔ لیکن دوسری تواریخ کے پہلے باب کی تیسری آیت میں اس امر کی تشریح و تفصیل ہو جاتی ہے کہ کیوں اس جگہ کا نام جبعون رکھا گیا۔ اور کہ سلیمان کا وہاں جاکر قربانی گذراننے کا خاص سبب کیا تھا تو تواریخ کی کتاب میں صاف طور پر اس کا سبب یوں بیان کیا جاتا ہے۔ کیونکہ خدا کی جماعت کا خیمہ جو خداوند کے بندے موسےٰ نے بیابان میں بنایا تھا سو وہاں تھا"۔ پس

جیونکی نسبت جو بیان سلاطین میں غیر معین طور پر بیان کیا گیا تھا وہ تواریخ کی کتاب سے صاف واضح ہو جاتا ہے اسی طور پر پہلی تواریخ ۲۱ باب ۲۹ آیت میں جو اورنان کے کھلیان میں داؤد کی قربانی چڑھانے کا ایک جزو ہے اس میں بھی بہ نسبت سلاطین کے ایسے الفاظ کا بیان ملتا ہے جو زیادہ زوردار اور صاف ہیں اور موسے کے قدیم خیمہ کی ہستی کا بیان مندرج ہے۔ داؤد کے جبعون میں جانے کی تشریح کرتے ہوئے تواریخ لکھنے والا یوں کہتا ہے۔ کیونکہ اس وقت خداوند کا مسکن جو موسے نے بیابان میں بنایا تھا اور سوختنی قربانی کا مذبح جبعون کی اونچی جگہ میں تھے جو کچھ کہ سلاطین کے بیان میں کمی اور کوتاہی تھی وہ تواریخ کے بیان میں پائی نہیں جاتی۔ بلکہ صاف و شرح بیان اس کمی کو پورا کر دیتا ہے۔ لیکن اس موقعہ پر بھی کرٹکس برہنہ شمشیر ہاتھ میں لیکر حاضر ہوتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان دو کتابوں تواریخ کی مخالفت کریں اور ان سے قدیم تواریخ کے متعلق کوئی فیصلہ کن امر شے نہ کیا جاوے۔ وہ اس تواریخی علم و ادب کی غیر معتبری کی نسبت جو [illegible] میں پایا جاتا ہے۔ یہ کہتے ہیں کہ کوئی مقام اس سے زیادہ بدتر پایا نہیں جاتا جیسا کہ تواریخ میں اور ویل ہاسن صاحب یہ فرماتے ہیں کہ ان تواریخ کی کتابوں کے متعلق ایک مقصد یہ تھا کہ ان کو محض اپنے مقصد کے پورا کرنے کے لئے مصنفوں نے ان کے اصلی مخرج کو اپنی مرضی کے مطابق جیسا چاہا استعمال کیا۔ ایسا ہی کچھ کرٹکس نے بیان کیا ہے۔ لیکن ان مخالف کرٹکس کے دعووں کے خلاف جو کچھ انہوں نے تواریخ کی کتابوں کی صداقت کی کمی کی نسبت دعویٰ کیا ہے۔ ہم پہلے ہائیر کرٹکس کی شہادتوں میں سے ایک کی شہادت پیش کرینگے۔ اور ڈیلمن Dillmann کی شہادت ہے جو اپنی اعلیٰ علمی لیاقت اور اشتہار کی نسبت ہائیر کرٹکس میں زیادہ قابل وقعت سمجھا جاتا ہے اور وہ یوں فرماتے ہیں کہ یہ امر مسلمہ ہے کہ تواریخ لکھنے والے نے اصلی مصدر و مخرج کے مطابق کتاب کو جمع کیا ہے اور اس کی نسبت تواریخی جعلسازی اور غلط بیانی کے اتہام لگانے کا تذکرہ کرنا بیجا ہے۔ ایک مشہور مسیحی عالم ڈاکٹر آر Orr صاحب تواریخ کے مصنف کی نسبت یہ فرماتے ہیں کہ کوئی سبب نہیں ہے کہ مصنف کی کامل راست بیانی کی نسبت شک کیا جاوے۔ پھر پروفیسر جیمس رابرٹسن گلاسگو یہ فرماتے ہیں کہ سارے امور جنکو کرٹکس تواریخ کے مصنفوں کی صداقت یا ناجایز استعمال اور مخرج کے ایجاد کی نسبت پیش کرتے ہیں وہ ہلکے اور ناراست ہیں اور کوئی وجہ نہیں ہے کہ مصنفوں کے اس سامان کی نسبت جنکو وہ کام میں لائے اور ان کے قبضہ میں تھا ان کی دیانتداری کی نسبت شک کیا جاوے۔ اور نہ کوئی وجہ موجود ہے کہ ان تحریرات کی نسبت جنکا وہ حوالہ دیتے ہیں سوال برپا کر سکتے ہیں۔ لہذا ہم دونوں کتابوں تواریخ کی نسبت یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ ان تواریخوں میں نہ صرف سب سے عمدہ تواریخی علم و ادب موجود ہے۔ بلکہ صحیح حدیثیں ان دنوں کی اب تک موجود ہیں پس اس صورت میں کسی طور کا شک نہیں ہو سکتا۔ جس حال کہ ان کتابوں میں موسے کے خیمہ کی نسبت بیان کیا گیا ہے تو ضرور ہے کہ وہ موجود ہو۔ اور جب تک کہ کرٹکس ان کتابوں کی شہادت کی صحت کی نسبت کوئی معقول اعتراض پیش نہ کریں اور جس کا پیش کرنا ممکن ہے تو ان کی شہادت ضرور قایم رہیگی۔

راقم:۔ جے۔ ایم غلام مسیح۔

پنجاب میں ۱۴۴ قصبات میں ۳۴۰۰۰ دیہات ہیں۔

اور ۴۵ لاکھ ۱۵ ہزار مکانات ہیں۔

ہندوستان کیلئے ۲½ کروڑ روپیہ لنڈن میں قرض لینگے اور ۳½ فیصدی دینگے۔

میاں بیوی کا دینی مناظرہ

گزشتہ سے پیوستہ

میاں:۔ تو پھر تم کو پاکیزگی کی کیوں ضرورت ہے؟

بیوی:۔ تاکہ ہم خوشی میں قائم رہ سکیں۔ جو ہم کو گناہوں کی معافی اور نئی تبدیلی سے حاصل ہوتی ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ یہ بھی کہ ہم اپنی زندگی کو اس کے لئے خرچ کر سکیں جس نے اپنی جان ہمارے لئے دی

میاں:۔ میں نے ایک واعظ کو یہ کہتے سنا کہ جبتک پاکیزگی حاصل نہ ہو جائے تب تک کوئی نجات یافتہ کہلا نہیں سکتا ہے۔ اس نے کہا کہ پاکیزگی ثابت قدم اور قایم رکھنیوالی صفت ہے۔

بیوی:۔ یہ سچ ہے کہ پاکیزگی قائم رکھنے والی بخشش ہے۔ یہ دل کو صاف کرتی اور پاک بنا کر اس کو پاکیزگی کی حالت میں قائم رکھتی ہے۔ لیکن وہ انسان جس کو کامل معافی حاصل ہوگئی نجات یافتہ ہے۔

میاں:۔ اس واعظ نے ذیل کی مثال سے ثابت کیا اور بالکل ٹھیک بھی معلوم ہوتا تھا۔ اس نے کہا۔ ایک قصاب نے گوشت کو بچانے یا دیر تک قائم رکھنے کے لئے نمکین کیا۔ اور چونکہ قائم رہنا یعنی نمکین ہونا پاکیزگی سے مراد ہے۔ اس نے پاکیزگی حاصل ہونے کے بغیر انسان نجات یافتہ نہیں کہلا سکتا۔

بیوی:۔ گوشت کو بچانے یا بہتر لفظوں میں عمدہ بنانے کے لئے نمکین نہیں کرتے۔ کیونکہ عمدہ تو وہ اور مصالحوں سے آگے ہی کیا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن اس عمدگی کو قائم رکھنے کے لئے ہم اس کو نمکین کرتے ہیں۔

میاں:۔ اچھا یہ بات ہے؟ لیکن تم کہتی ہو۔ پاک ہوا ہوا انسان پھر گناہ نہیں کریگا۔

بیوی:۔ نہیں نہیں میرا بالکل یہ مطلب نہیں ہے ممکن ہے کہ وہ گناہ کرے۔ لیکن کہ یہ بخشش ہے۔

جس میں قائم رہ کر گناہ کا مقابلہ کر سکتا - اور اس پر غالب آسکتا ہے - وہ خدا کی روح سے اور قوت سے بھرپور ہوتا ہے - نجات یافتہ حالت میں (یعنی پاکیزگی حاصل ہونے سے پہلے) وہ اکثر گناہ کا مغلوب ہو جاتا ہے - لیکن یہ برکت حاصل ہونے کے بعد وہ قدرتاً ایک پاکیزہ زندگی بسر کرتا ہے - اگر وہ پھر گناہ کرتا ہے تو یہ اس لئے ہوتا ہے کہ وہ سست ہو جاتا اور خدا سے دور ہو جاتا ہے -

میاں :- ہمارا پادری ایک تعلیم دیتا تھا کہ ہم مرنے کے وقت ہی پاکیزگی حاصل کر سکتے ہیں اور اس سے پہلے نہیں -

بیوی :- لیکن بائبل کیا کہتی ہے؟ اعمال ۲۶: ۱۸ کو پڑھیں -

میاں :- "تاکہ تو اُن کی آنکھیں کھول دے کہ اندھیرے سے روشنی کی طرف اور شیطان کی تابعداری سے خدا کی طرف رجوع لاکر مجھ پر ایمان لانے کے باعث گناہوں کی معافی اور مقدسوں میں ورثہ پائیں" -

بیوی :- مسیح پر ایمان لانے سے ہم پاک ہوتے ہیں نہ کہ موت کے ذریعہ -

میاں :- یہ اس سے تو صاف ظاہر ہے -

بیوی :- پاکیزگی ایک ایسا تجربہ ہے جو ہمیں اس دنیا میں حاصل ہوتا ہے - درحقیقت یہ سچی مسیحی زندگی ہے - نئی پیدائش حاصل کیا ہوا انسان مسیحی ہے - لیکن کاملیت حاصل نہیں ہوتی جب تک پاکیزگی نہ مل جائے -

میاں :- پاکیزہ ہونے کے لئے کیا کچھ کرنا چاہئے؟

باقی داشتہ

ڈاک کے پوسٹ کارڈ آئندہ سے زیادہ لمبے اور مضبوط کاغذ کے ہونگے -

جلسۂ المنائی ایسوسی ایشن

سہارنپور مینزی

گزشتہ سے پیوستہ

ایک گاڑی میں کچھ بوجھ لدا ہوا ہے لیکن اس میں بیل کھینچنے کے لئے نہیں ہیں - اس کے مالک نے گاڑی کو چلانے کیلئے دس مزدور لگائے - وے دس کے دس اپنی اپنی جگہ پر اس گاڑی میں لگ گئے اور گاڑی کو چلانے کی کوشش کر رہے ہیں لیکن گاڑی نہیں چلتی؟ اس لئے کہ دس میں سے چار تو برائے نام گاڑی کو چھوئے ہوئے ہیں - وے اپنی طاقت ذرہ بھی نہیں لگاتے اور ۳ ایسے ہیں جو بجائے زور لگانے کے اپنا بوجھ اُس پر ڈال رہے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ گاڑی کے سہارے ہم چلے جائیں - اب رہگئے بیچارے تین وہ کیا کریں؟ وے زور لگاتے تو ہیں لیکن چونکہ مخالف زور لگ رہا ہے اس لئے ان تینوں کی کوشش فضول جاتی ہے - اور وہ گاڑی اپنی جگہ سے ہلتی نہیں اور اگر چلتی بھی ہے تو بہت کم -

سبب صرف یگانگت کا نہ ہونا ہے - وے مزدور کی حیثیت سے اپنا زور نہیں لگاتے - بلکہ اپنا کام دوسرے پر ڈالتے ہیں - ہر ایک اپنی خدمت نہیں کرتا - اس حال کو دیکھ کے مالک اپنے خاندان کے پانچ شخصوں کو لاتا ہے اور وے پانچوں مگر اتفاق کے ساتھ پورا زور لگاتے ہیں - اور وہ گاڑی تیزی سے چلنے لگتی ہے - جو پیشتر دس مزدوروں سے ہلتی بھی نہ تھی - عزیزو کیا یہی حال ہماری مسیحی خدمت کی گاڑی کا نہیں ہے - بظاہر ہم بہت سے مزدور اس پاک اور عظیم خدمت میں لگے ہوئے ہیں - لیکن ترقی برائے نام ہوتی ہے - ذرہ غور کیجئے کیا ہم سب متفق ہو کر ایک ہی بات کے لئے کوشش کر رہے ہیں - کیا اس خدمت میں ہم سب کی یگانگت ہے؟ کیا ہم سب کافی کوشش اور محنت کر رہے ہیں جتنی کہ ہم کر سکتے ہیں؟ پولوس رسول نے فلپی مسیحیوں کو ایسی کوشش کی ترغیب دی - دیکھو فلپی ۱: ۲۷ - "تمہارا حال سنوں کہ تم ایک روح میں قائم ہو اور انجیل کے ایمان کے لئے ایک جان ہو کر جانفشانی کرتے ہو" - افسوس کہ کتنے برائے نام اس خدمت میں شریک رہتے اور سوائے شماری عددوں کے بڑھانے کے خدمت کی ترقی ذرہ بھی نہیں کرتے اور کتنے ہیں جو اپنی بری زندگی کے بد نمونے سے اس خدمت میں ایک بھاری روک ہو جاتے ہیں - عزیزو کیا ہم اس سستی اور بد نمونے کی روک کو ہٹا نہیں سکتے کہ مسیح کی خدمت ترقی پاوے - اور لوگوں کی روحیں بچیں - ہم اکثر اوقات اپنی نااتفاقی اور علیحدگی سے کتنوں کا خون کرتے اور مسیح کی بادشاہت کو روکتے ہیں - آؤ ہم سب ملکر خدمت کی اس گاڑی میں جت جائیں اور ہر ایک اپنا اپنا کام وفاداری سے پورا کرے - تب ہم کسی بھاری نتیجہ کی امید کر سکتے ہیں -

پھر یہ خدمت ایک بادشاہ کی خدمت کہلاتی ہے - کیونکہ مسیح جس کی خدمت ہم کر رہے ہیں وہ ایک جلالی بادشاہ ہے - اور جس طرح دنیا کے بادشاہوں کے پاس بادشاہت کی حفاظت اور ترقی کے لئے فوجیں ہوا کرتی ہیں - اسی طرح شاہنشاہ یسوع کی ایک عظیم فوج ہے جو عیسائیوں کا لشکر جرار کہلاتا ہے - کامیابی فوج کے شمار پر نہیں - بلکہ اس کی یگانگت اور اتحاد پر منحصر ہے - جدعون کے تین سو بہادر جو ایک دل اور ایک جان ہو کر رہے تھے اس فلسطی ٹڈی دل سے کہیں زبردست اور مضبوط تھے - جو اپنے ہی ساتھیوں پر تلوار چلا رہے تھے فلسطی لشکر کی ہلاکت کا سبب خود اس کے سپاہی تھے اب یہ لشکر جرار جو یسوع کی فوج کہلاتی ہے ایک دل اور ایک رائے ہو کر نہ لڑے تو کیونکر کامیابی ہو سکتی ہے -

باقی آئندہ



شعر و سخن

طلاق کے بارہ میں مسیح کی تعلیم

از حکیم میر کریم الدین۔ برق۔ ڈنگہ ضلع جہلم

شریعت میں موسیٰ کی گرچہ لکھا ہے۔
کہ ناپاک عورت کو دا جب سزا ہے
مسیح کی ہدایت مگر کچھ جدا ہے
وہ رحمت کی جانب بہت رہنما ہے
طلاق اُن کی تعلیم سے دور جا گے
وہ جوڑے کو اک تن بناتے سنا ہو
جدا ہو کے پھر غیر جوڑے کا ملنا۔
زنا اس کو بولے وہ کیا باحیا ہے
جوانی کے خاوند کو جو چھوڑ دیوے
جہنم میں جانا ہی اس کی دوا ہے
جو شوہر بھی ہٹ جائے عہد خدا سے
وہ مردود فاسق مکرر بنا ہے۔
خدا نے ہی جوڑے کا رشتہ نکالا
جو توڑے اسے خود خدا سے جدا ہے
جو ہوتے ہیں اک تن مبارک ہیں وہ لوگ
ہماری بھی اُن کے حق میں دعا ہے
پیارے ہوں ماں باپ بھی گرچہ سب کو۔
مگر پیار عورت کا بھی بس بڑا ہے۔
طلاق ان کو دینا نہیں برق واجب
کہ اس سے وہ مالک حقیقی خفا ہے۔

مضامین

فرقہ بندی

سلطان القلمین مرحوم مسٹر سرجن کا قول ہے کہ فرقہ بندی اپنی حالت میں بُری بات نہیں۔ انجیل کی ترقی کا یہ بھی ایک وسیلہ ہے۔ مگر اس کا راگ گاتے رہنا مناسب نہیں ہے۔

یہ خیال بہت اچھا ہے۔ ہم سب مسیحی ہیں اور ہر ایک اپنی حالت میں مسیح کا ہے۔ لیکن جو لوگ اپنے فرقے کو اچھے اور دوسرے فرقے کو ادنے سمجھتے ہیں چاہئے کہ وہ اپنے فرقے کو تحریروں سے نہیں بلکہ اپنی زندگی سے اعلیٰ ثابت کریں۔ اسی طرح خواہ مخواہ مجبوراً لوگوں کو ماننا پڑے گا کہ واقعی یہ درخت خوب ہے جس کے پھل ایسے زندگی بخش ہیں کہ اس فرقے کے ممبر ہم سے زیادہ حلیم زیادہ فروتن خدا انکسار اور زیادہ محبت والے ہیں۔ لیکن بغیر ایسے زندہ ثبوت کے وہ پنجابی مثل۔ کمہیاری اپنا ہی بھانڈا سراہندی ہے۔ یا وہ مشہور فارسی مثل کس نگوید کہ دوغ من ترش است صادق آتی ہے۔ یاد رہے کہ ایک ہی خدا اور ایک ہی خداوند ہے۔ ایک ہی ایمان اور ایک ہی بپتسمہ ہے۔ پس وہ سب جو اپنے ایک ہی ایمان پر قائم ہیں نجات یافتہ ہیں۔ خواہ کسی فرقہ میں ہوں کوئی ایک دوسرے کو حقیر نہ جانے اور مسیحی حقیقت کو چھوڑ کر صرف فرقہ کی چند رسومات اور خوبیوں پر نہ اکڑتا رہے۔ اے بھائی یاد رکھ جس طرح تیرے لئے مسیح مصلوب ہوا اسی طرح دوسرے کے واسطے بھی اور سب کو یقین ہو کہ ہم سب خدا اور یسوع کے فضل سے نجات پائینگے۔ باقی دارد

انتخاب الاخبارات

ٹیٹانک جہاز کی غرقابی سے سبق

نو تعمیر شاہانہ جہاز غرق ہو گیا۔ سولہ سو کے قریب انسانی جانیں اور کروڑوں روپئے کا مال و اسباب لے ڈوبا۔ مگر دنیا کے لئے بہت سبق چھوڑ گیا ہے۔ سب سے پہلا سبق جو اس خوفناک حادثہ غرقابی سے ہم فرع انسان حاصل کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ بغیر خطرہ کے قدرت کی طاقتوں پر قبضہ نہیں ہو سکتا اس لئے وہ لوگ جو محنت اور نقصان کے نام سے کانپتے ہیں وہ قدرت کی طاقتوں سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ بلکہ قدرت صرف انہیں کی امداد کرتی ہے جو اپنی جان اولاں کو خطرہ میں ڈالنے سے نہیں بچاتے آج دنیا میں سائنس اس مرحلہ تک پہنچ چکی ہے وہ معلوم نہیں کتنی لاکھ جانوں اور کتنے ارب روپیہ کی قربانی لے چکی ہے۔ اور آئندہ روزانہ ترقی کے لئے کس قدر بھینٹ مانگتی ہے۔ جو قوم بھینٹ دینے اور اتنی قربانی دینے کے لئے تیار نہیں وہ ہرگز آگ پانی اور ہوا پر حکومت حاصل نہیں کر سکتی۔ آج اگر مغرب آگ اور پانی سے اتنا کام لے رہا ہے۔ اگر وہ سمندر کے بے پایاں پانیوں پر حکومت کرتا۔ اور اگر اب وہ اپنی جہازوں سے ہوا کو قابو میں لانے کی کوشش کرتا ہے۔ تو اس کی تہ میں وہ قربانی اور ایثار کی سپرٹ ہے جو مغرب نے اونچے سے ادنے باشندوں کو اپنی جان اور اپنی دولت اپنی قوم اور علمی ترقی پر نچھاور کرنے کے لئے آمادہ کر دیتی ہے (زمیندار)

معزول شاہ ایران انگلینڈ میں

ایک روسی اخبار کے

بیان ہے کہ حضرت محمد علی مرزا معزول شاہ ایران کی بیگم سے یورپ میں ملاقات کی بیگم صاحبہ نے اسے مطلع کیا کہ سلطان معزول کا ارادہ انگلستان میں سکونت اختیار کریگا ہے۔ آج کل شاہ ذیابیطس کے خطرناک مرض میں مبتلا ہو ارادہ ہے کہ وہ مع بیگم صاحبہ اور دو بچوں اور چھ سات مصاحبوں کے اور چند ملازموں کے انگلینڈ جاوینگے۔ بہرحال بہ نسبت روس کے انگلستان میں رہنا خود شاہ معزول کے حق میں اور ایران کے حق میں اور ساری دنیا کے حق میں بہتر ہوگا۔ (آبزرور)

کھلے میدانوں میں مدرسے

ہندوستان میں قدیم الایام سے تعلیم کا یہ دستور رہا ہے کہ کسی مندر میں یا مسجد میں یا دھرم سالہ میں یا پیپل کے درخت کے نیچے ہو کے تعلیم پاتے رہے ہیں۔ مدرسوں کے لئے آجکل عالیشان عمارتیں نہیں بنائی جاتیں۔ لنڈن کونٹی کونسل نے کھلے میدان کے مدرسوں کا تجربہ کیا ہے کہ موسم سرما میں دھوپ میں بیٹھ کر ہوکے پڑھتے ہیں۔ وہیں ان کو کھانا ملتا ہے وہ گھنٹہ آرام کرنے کے بعد پھر پڑھتے ہیں۔ اس سے طلباء کی صحت میں بہت ترقی ہوئی ہے۔ ہندوستان میں تعلیم کے عام کرنے میں یہی عذر کیا جاتا ہے کہ مدرسوں کی عمارتوں کے لئے بے شمار روپیہ چاہئے لیکن لنڈن کونٹی کونسل کی تقلید کیجاوے۔ تو بہ ادنے نام خرچ میں ہزاروں مدرسے جاری ہو سکتے ہیں۔ (ا)

انتظامی تعزیرات کا مسودہ قانون

گورنمنٹ آف انڈیا بل کی نقل ولایت سے آگئی ہے۔ گو وہ پارلیمنٹ میں پاس ہونے سے پہلے شائع نہیں کی جائے گی۔ اتنا معلوم ہے کہ صوبہ بنگال اور صوبہ بہار کی لیجسلیٹو کونسلوں میں پچاس پچاس ممبر ہونگے اور آسام اور صوبہجات متحدہ کے ممبروں کی تعداد گورنمنٹ ہند کی مرضی پر چھوڑی گئی ہے۔ گورنر بنگال کونسل گورنر ان مدراس و بمبئی کے اختیارات دیئے گئے ہیں اور صوبہ بہار میں کارکن کونسل مقرر ہوگی۔ (ا)

نئی ایجادیں

اٹلی میں ایک ایسا کپڑا تیار کیا گیا ہے کہ جس پر گولی کا اثر نہیں ہوتا۔ پیرس میں شیشے کی کتابیں اور بوہیمیا (جرمنی) میں شیشے کی چھتریاں بنائی گئی ہیں۔ جو دیگر کپڑوں کی مانند لچکدار ہیں۔ شیشے کی چھتری کپڑوں کی چھتریوں کی مانند کھلتی اور بند ہوتی ہیں۔ (ا)

اٹلی شرائط ذیل پر صلح کرتا ہے

(۱) وہ سلطان کی مذہبی خلافت کو تسلیم کرے گا۔ مسلمانوں کی عام عبادت کے وقت سلطان کا نام لیا جائے لیکن ان کی حکومت صرف مذہبی حیثیت کی ہوگی۔ جوڈیشیل یا پولیٹیکل ان میں سے کسی اور حیثیت کی نہ ہوگی۔

(۲) مذہبی آزادی کا لحاظ رکھا جائیگا۔ اور باشندوں کے دستورات اور رواج کا خیال رکھا جائیگا۔

(۳) اسباب کا اطمینان کر دیا جائیگا کہ ان دیسی باشندوں کو جنہوں نے الحاق ملک کے بعد بھی اطالیکی مخالفت کی ہے کوئی سزا دیجائے گی

(۴) سلطنت عثمانیہ جن لوگوں کا قرض دار ہے۔ ان سے اسباب کا وعدہ کیا جائیگا کہ محصول کسٹم کے ذریعہ سے ان کا قرضہ ادا کیا جاوے گا۔

(۵) لبیا میں سلطنت عثمانیہ کی جو املاک پائی جاتی ہے وہ خرید کر لیجائیگی

(۶) ٹرکی میں حالت سابقہ جہانتک کہ ڈوڈی کی نجات اور سکروں کا تعلق پایا جاتا ہے قائم رکھی جائیگی اطالیہ کے ڈاکخانہ اس وقت موقوف کر دیئے جاوینگے جبکہ دوسری سلطنتیں قرار دینگی کہ وہ باقی نہ رکھے جاویں۔

(۷) اطالیہ سلطنت عثمانیہ کے برقرار رہنے کے بارہ میں دوسری سلطنتوں کے ساتھ اقرار پر دستخط کریگا۔

اس کے بعد یادداشت میں بیان ہے کہ اطالیہ نے اپنے واسطے تو یہ بات محفوظ رکھی ہے کہ اپنے امکان بھر ہر طرح کی کوشش سے جنگ جاری رکھے۔ لیکن یہ کہہ دیا ہے کہ اگر سلطنتیں مناسب سمجھیں تو اطالیہ اسباب کے لئے آمادہ رہیگا کہ وہ دوسری ضروری حالتوں کی جانچ کریں اور مناسب حالت اور شرطوں کی سکونت کو قائم رکھیں لیکن یہ شرط ہرحالت میں قائم رکھی جاویگی۔ اور اس میں فرق نہ آویگا۔

یہ ہے اٹلی کی شرطوں کا خلاصہ۔ اس میں جو خاص شرط ہے وہ یہی ہے کہ وہ کسی حالت میں طرابلس سے دست بردار نہ ہوگا۔ اور اسی بات پر ٹرکی بھی اڑا ہوا ہے۔ خواہ کچھ ہو جائے یہ نہ ہوگا۔ (ا)

مسلمانوں میں نیا مذہب

مسلمانوں میں ایک اور نئے مذہب کی بنیاد ڈالی گئی ہے جس کے بانی مرزا حیرت دہلوی ایڈیٹر کرزن گزٹ ہیں۔ اس نئے سلسلہ مذہب کا نام حلقہ اخوت۔ حلقہ مساوات یا روحی فریمیشن رکھا گیا ہے۔ آپ اس پر ایک کتاب بھی لکھ رہے ہیں جو آپ کے مریدوں کو خفیہ راز بتانے کی قسم لینے پر بھیجی جائے گی۔

(ہمدم)

انجیل برنباس

من تصنیف عبدالاحد ازکاٹرہ۔

کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصے تک غائب ہوگئی۔ پادری ہیگسن صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اِس کتاب کے حالات اِس چھوٹے رسالہ میں پیش کیے جاتے ہیں۔ قیمت ۲/ +

مسیح کی تعلیم

من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب

جسکو ڈاکٹر ڈبلیو۔ ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی اردو اور رومن میں بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۳/ ۔ اُردو ۸/ اور ۱۲/ +

یہہ کتاب نہایت ضروری ہے۔ ہر ایک مسیحی کو چاہئے کہ اِس کا مطالعہ کرے۔ مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہو +

دائی گری

من تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ

رومن اُردو عہ ۔ فارسی اُردو عہ +

یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کی جاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسلئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہئے +

ہدایت تیمارداراں

یہہ کتاب اس نیت سے تصنیف کی گئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مددی جاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کے لئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھرانے میں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں رومن اُردو قیمت ۵/ +

خاندانی فرائض

۱۲۰ صفحے قیمت اردو ۴/ ۸/ و ۱۲/ رومن ۸/

اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اِس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاوینگی + آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر کو یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے۔ کتاب کی قیمت صد ہا گنا قیمتی ہے +

کتابوں کی فہرست مفت بھیجی جاتی ہے

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب آنریری سکرٹری سی۔ ایل۔ ایس بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں



پچیس برس کی پرانی اور جہان مشہور دوکان فقط تھوڑے عرصے کے لئے بھاؤ گھٹا دیا ہی

جیبی گھڑیاں

میٹل پرخیاط واچ قیمت ے
میٹل سورج واچ قیمت للعہ گارنٹی ۲ برس
میٹل سیسی پی واچ قیمت صہ گارنٹی ۲ برس
میٹل پروائز رواچ قیمت ے گارنٹی ۵ برس
میٹل برانلیور واچ قیمت معہ گارنٹی ۵ برس
یہہ گھڑیاں موگرے کی چابی والی اور دیکھنے میں نہایت خوبصورت ہیں +
میٹل ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت صہ
چاندی کی ۸ دن کی چابی کی جیبی گھڑی قیمت لعہ
ان کے علاوہ ٹائم پیس عہ سے لیکر ۱۵ تک کی قیمت کے ہیں +
چاندی میٹل سونا ہر ایک سائز کی جیبی گھڑی ے سے لیکر ۱۵ تک اور دیوار پر لگانے کے کلاک اور ٹیبک کلاک صہ سے لیکر ۵۰ تک ملینگے +
زیادہ کیفیت کیلئے فہرست باتصویر مفت بھیجی جاتی ہی مال بذریعہ وی پی روانہ کیا جاتا ہی بیوپاریوں کو پورا کمیشن دیا جائیگا +

ملنے کا پتہ چنی لال چھگن لال
بمقام ۲۸۸ عبد الرحمان اسٹریٹ - بمبئی -

ڈاکٹر ایس - کے برمن کی بنائی ہوئی مشہور دوائیں

جلاب کی گولیاں

رات کو دو گولی کھا کر سو جاؤ - دوسرے دن صبح کو دست صاف ہوگا - پیٹ میں گڑگڑی و مروڑ کچھ نہیں ہوگی اور جلاب معمول سا ہے اور کھانے پینے میں کچھ رکاوٹ نہیں ہوگی یہ دوائی برسوں سے ڈاکٹر برمن صاحب اپنے مریضوں کو دیتے چلے آئے ہیں - یہ گولیاں کل میں بنتی ہیں مقدار اور وزن میں گولیاں برابر ہیں - ہر عیالدار کو ایک ڈبیہ رکھنی چاہئے - قیمت سو گولیوں کی ڈبیہ (۵ر) ایک سے چھ ڈبیہ تک محصول ڈاک پانچ آنہ (۵ر)

درد اور ریاحی درد کی دوا

ریاحی درد لحظہ میں جاتا رہتا ہے - یہہ دوا لحظہ میں اس کو زائل کر دیتا ہے - درد ریاح جیسے ٹیس چمک ٹیک رگوں میں لہر ہیں - کن کنی سے جو کہیں ہو تو اس دوا سے فوراً آرام ہو جاتا ہے - درد وغیرہ نصف سر میں ہو - دور ہو جاتا ہے اسلئے ہر خاص و عام کو اس دوائی کا پاس رکھنا لازم ہے قیمت ۲ انگلیوں کی چھ آنہ محصول ڈاک ایک سے چھ ڈبیا تک ۵ر آنہ +

اشتہار
ڈاکٹر ایس - کے برمن ۵ و ۶ تارا چند دت سٹریٹ کلکتہ

پریسبیٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہی اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہی - اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں ۱۶ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہی اگرچہ ممبران نے صرف ستر ہزار روپے چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بنک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہی ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے - اور نئے پراسپیکٹس (اردو و انگریزی) مینجنگ ڈائرکٹر پادری والٹر جے کلارک ایم - اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

گنوتم راؤ کیشو او شدہ لالیا میں بنائی ہوئی دوائیاں

مشہور ڈاکٹر رام گوپال کا آیوڈائزڈ ملا ہوا

سارساپریلا

یہہ جہان مشہور سارساپریلا بہتیری دوائیوں سے تیار کرنے میں آیا ہی کہ جو دوائیاں بگڑے ہوئے خون کو درست کر کے اسکو بڑھاتی ہیں جب خون ہی انسان کی زندگی ہی تو اسکے بگڑنے پر ہر قسم کے عارضے پیدا ہو جاتے ہیں - اس میں کچھ اندیشہ نہیں - یہہ سارساپریلا خون بگڑنیکی وجہ سے پیدا ہوتا ہی اور دیگر قسموں کے امراض پر اپنا پورا پورا کمال رکھتا ہی اور ان سے پیدا ہونے والی بے مقدار بیماریاں لقوا گٹھیا منہہ اور بدن کے دیگر حصوں پر داغ پڑنا یادداشت میں کمی ہونا چیچک کی طرح کے پھوڑے ہونا ہتھیلی اور پاؤں کے تلووں میں کالے پھوڑے ہو جانا اور سیاہ داغ پڑنا تالو منہہ یا گلے میں سوراخ ہو جانا - ہاتھ پاؤں کی طاقت میں کمی ہونا بدن کا آماس کر آنا اور جلنا خون بگڑنے سے کھجلی پیدا ہو جانا داد اور پھوڑے ہونا آنکھ سر اور ہاتھ پاؤں کا جلنا پیشاب کے مقام میں جلن ہونا دیگر پرانے چمڑے عارضوں پر یہہ سارساپریلا بہت فائدہ مند ظاہر ہوا ہی قیمت فی شیشی عہ محصول ڈاک ۶ر +

ملنے کا پتہ :- گنوتم راؤ کیشو
کا دواخانہ ٹھاکردوار بمبئی

پادری ای - ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی براد ر چھپا